السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کسی حاکم کا یہ حکم کہ مسلمان لوگ مسجد کے اندر نماز میں آمین بالجہر نہ کہیں، وست اندازی امورمذہبی ہے یا نہیں، اور آمین بالجہر کہنے والوں کا اس حکم اقتناہی سے نقصان دینی ہے یا نہیں، اور مسجد میں اذن عام واسطے ہر مسلمان کے اپنے طور پر ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

(آمین بالجہر سے منع کرنا امورمذہبی میں دست اندازی ہے اور آمین بالجہر کہنے والوں کا نقصان دینی ہے اور مسجد میں ہر مسلمان کے واسطے بطور نماز پڑھنے کی اجازت ہے۔ (ابوالحسنات محمد عبدالحی عفی عنہ لکھنوی

(نقل مطابق اصل از فتاویٰ مولانا عبدالحیؒ ص ۴۰۳تا۴۰۴،مرسلہ عبدالرشید عراقی)

(اخبار اہل حدیث سوہدرہ جلد نمبر ۷، شمارہ نمبر ۳۸)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد09 ص141

محدث فتویٰ